

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



مولانا حافظ سید فرمان علی اعلیٰ اللہ تعالیٰ

ناشران

عمران بک کمپنی لاہور



لے اس سحر میں خداوند عالم نے خود  
کی توفیق سے وہ تمام قسم سحر  
اس کو سحر سمجھنا کی بجائے اس کو حق  
یاد دیا ہے کہ بارگاہ سے عطا ہوئی ہیں  
(۱۲) دنیا و آخرت میں ہر کسی کو سحر تک  
بے حد صواب اختیار جانا (۱۳) قرآن و  
فرائض و اعمال و عبادت کی ہے اختیار  
کی (۱۴) یاد سحر سے جو بہت اہم  
ہے چنانچہ (۱۵) ہر کام میں اس کی سے مدد لینا  
سحر کے توکل رکھنا وہ پہلے کو چھوڑ  
لے کر نماز رکعتوں سے جس دن کا سحر  
ہو گا ثابت ہو کہ سحر سے مدد لینے کو کسی  
دینی و دنیوی کام میں رکھنا سحر و سحر  
و سحر کی کافرانہ و جبروت انگ سحر  
سحر یعنی اس سحر کو کہ اس کے بعد  
بعض عبادت کے عبادت کے بعد  
یعنی سحر کے بعد اس کو کہ یہ سحر کے بعد  
ہو جائے اس کو کہ اس کا سحر  
ایک سحر کے بعد اس کا سحر  
و سحر کے بعد اس کا سحر  
کہے ہیں ۔  
سحر روز قیامت کو  
کی تحفہ اس سحر کے کہ دنیا  
و دنیا پر سحر کے سحر کے سحر  
تاکست اس سحر کے سحر کے سحر  
محنت نہ ہو کہ سحر کے سحر کے  
سحر کے سحر کے سحر کے سحر  
۱۲) سحر کے سحر کے سحر کے سحر  
لے ہم سحر کے سحر کے سحر کے  
اختیار کیا ہے سحر کے سحر کے  
و سحر کے سحر کے سحر کے سحر  
نہیں ہے کہ سحر کے سحر کے سحر  
اور اس سحر کے سحر کے سحر کے  
دیکھا اس سحر کے سحر کے سحر  
سحر کے سحر کے سحر کے سحر  
پہنچا سحر کے سحر کے سحر کے  
سحر کے سحر کے سحر کے سحر  
ہیں سحر کے سحر کے سحر کے  
ہے اس کے سحر کے سحر کے  
نہیں سحر کے سحر کے سحر کے  
جب سحر کے سحر کے سحر کے  
صورتی ایمان ایمان سحر کے  
ماں ہر گاہ کہ سحر کے سحر کے  
میں سحر کے سحر کے سحر کے  
اختیار کیا ہے ۔

ع



اِنَّا (۱) سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) وَكُنَّا

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) وَكُنَّا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ

سب تعریف خدا ہی کے لیے (مستزاد ہے جو سارے جہان کا پالنے والا) بڑا مہربان

الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ اِيَّاكَ

رحم والا روز قیامت جزا کا حاکم ہے

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت رکھ

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

قدم رکھ ان کی راہ جنہیں تو نے (اللہ) نعمت عطا کی ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

نہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا ہے نہ ان کی راہ جنہوں کی











لَا يَشْعُرُونَ ۖ وَإِذْ أَقِيلَ لَهُمُ امْنُوا كَمَا امْنِ النَّاسُ

سہتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں تم بھی  
 قَالُوا أَنْتُمْ مَن كَمَا امْنِ السُّفَهَاءُ ۚ لَا أَنْتُمْ هُمْ

ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لائیں جس طرح اور جو قوف ایمان لائے خبردار جو جاؤ  
 السُّفَهَاءُ وَلٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۖ وَإِذْ ألقُوا الَّذِينَ

یہی لوگ بے وقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔ اور جب اُن لوگوں سے ملے ہیں جو ایمان  
 امْنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذْ أَخْلَوُا إِلَىٰ شَيْطَانِهِمْ قَالُوا

لاچکے تو کہتے ہیں ہم تو ایمان لاچکے اور جب اپنے شیطانوں کے ساتھ تعلق کرتے ہیں تو کہتے  
 إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَءُونَ ۚ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ

ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو مسلمانوں کو المیائے میں۔ وہ کیا بنائیں گے خدا اُن کو بناتا ہے  
 وَيَمْدُهِمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

اور اُن کو ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں غلطاں پھیل رہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے  
 اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ

ہدایت کے بدلے گمراہی خرید کی پھر نہ اُن کی تجارت ملے ہی نہ کہ نفع دیا اور  
 وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۚ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

نہ اُن لوگوں نے ہدایت پائی۔ اُن لوگوں کی مثل (تو) اس شخص کی سی مثل ہے  
 اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ

جس شخص (رات کے وقت جمع میں) بھڑکتی ہوئی آگ روشن کی پھر جب آگ بجھنے لگے اس کے گرد روش  
 بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ لَا يَبْصُرُونَ ۚ صَمٌّ

خواب اٹھا لا کر دیا تو خدا نے اُن کی روشنی لے لی اور انکو گمراہ کر دیا کہ اب نہیں کچھ بھائی  
 بِكُمْ عَمٰى فهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۚ أَوْ كَصَيْبٍ مِّن

ہمیں دیتا۔ یہ لوگ سب کو گمراہ کر دیتے ہیں کہ پھر اپنی گمراہی سے باز نہیں آسکتے یا ابھی مثل ایسی ہے جیسے

لہ اوردو محاورے میں بنانے کے  
 منی الحق بنانے کے ہیں اس وجہ  
 استہزاء کا یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ۱۳۔  
 ملے یہاں میں دین اور تجارت کا ذکر  
 بطور استعارہ ہے حضور پر ہے کہ شیطان  
 کو ہدایت اختیار فرمائی تھی اور انہوں نے نہ  
 اختیار کی تھی اور آخر کار ان کو اپنی  
 غلط فہمی کا وہاں جگہ بنا کر اور یہی گدگد  
 کا اشارہ ہے ۱۴۔ ملے خداوند عالم نے  
 منافقوں کی روشنی بیان کی ہے اسی مثل  
 کی تو شریعت ہے کہ کتاب و رسالت کتاب  
 ملے اور علیہ و آلہ وسلم نے نور اسلام  
 عالم میں پھیلا دیا اور اطراف و جوار انہ کے  
 لوگ سوار ہوئے پھر یہی ہے کہ سایہ میں  
 آگئے اور منافقین باوجود غاص میں کہیں  
 رہے انہ کے اندر سے کہ اندر سے رہے  
 اور کفر کی تاریکی میں رہے رہے۔  
 اور دوسری مثل کی تشریح یہ ہے کہ بارش  
 سے گناہ یہ ہے اسلام کی طرف کیونکہ  
 جس طرح بارش رحمت خدا ہے اسی  
 طرح اسلام بھی ایک خاص رحمت و بارش  
 ہے اور جو گناہ ارتکاب کرے اسلام میں گناہ  
 کو کرنا گناہ ہے کہ منافقین سے  
 اور انہ سے کسی قسم تو ان نعمتوں کو  
 تاریکی و ظلمت رکھنے سے تشبیہی۔  
 سب منافقین کی یہ حالت تھی کہ جب  
 کسی شان میں مسلمانوں کو فتح ہوئی تو  
 کوئی فائدہ پہنچا تو غصہ و دیر کے  
 لئے منافقین نے دل میں اسلام کو  
 مسوم ہوا اسی کو خدا نے فرمایا ہے  
 کہ جب کوئی چیز تو میں کو کھڑے کرتے  
 میں اُن کے لیے میں آیا کہ مسلمان ہو  
 جانا چاہیے۔ اور اگر میں مسلمان کو  
 نقصان پہنچا یا ازال میں ہار لئے تو  
 منافقین پھر یہ گمان ہونے لگے اسی کو خدا  
 نے فرمایا ہے کہ جب میں پڑھتا ہوں  
 چاہا تو شک و کفر سے ہونے  
 اور پھر خدا سے ایمان و یقین کی سکین  
 کے واسطے فرمایا ہے کہ اگر خدا چاہتا  
 تو ان سے دیکھنے سننے کی قوت سب  
 کو دیتا مگر یہ ہے کہ اتنا بے اسلام  
 کے واسطے ان کا اتفاق میں نہاں  
 نصیحت ہے کہ کفر کلمہ دشمنی تو رکھیں  
 گے۔



السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ

آسمانی ہاتھوں میں تاریکیاں، مہر جہنمی ہولوت کے خوف سے کرک کے لیے اپنے

فِي إِذْ أَنزَلْنَاهُمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ

کانون میں انگلیاں دینے لیتے ہیں حالانکہ خدا کا خوف کو اس طرح اگھرے ہوئے ہے

بِالْكَافِرِينَ ۝ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا

کر اسک نہیں سکتے۔ قریب ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو چوندھیا دے جب اُن کے کٹنے بجلی

أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ

پہلی تو اس روشنی میں چل کھڑے ہوتے اور جب ان پر اندھیرا چھایا تو خشک کر کھڑے ہو گئے اور

شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى

اگر خدا چاہتا تو یوں بھی اُن سے دیکھنے سننے کی قوتیں چھین لیتا۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

ہے۔ اے لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور ان لوگوں کو جو

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

تم سے پہلے تھے پیدا کیا ہے عجب اے نہیں تم پر ہیزگار بن جاؤ۔ جس نے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنزَلَ

تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنانا اور آسمان سے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَآخَرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا

پانی برسایا پھر اُسی نے تمہارے کھانے کیلئے بعض پھل پیدا کیے۔ پس کسی کو

تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا أَوَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي

خدا کا ہمسر نہ بناؤ حالانکہ تم خوب جانتے ہو۔ اور اگر تم لوگ اس کلام سے جو چھنے نہیں

رَبِّكُمْ مَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّمَّنْ مِثْلِهِ

(محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کیا ہے شک میں چلے ہو پس اگر تم سچے ہو تو تم بھی ایک ایسا سورتہ

۱۔ اس مقام پر یہ شبہ نہ ہونا چاہیے کہ خدا نے شک کے خوف پر فرمایا ہے اصل یہ ہے کہ خدا کا وہ خوف ہے جو بڑھا ہوا ہے اور شک منہدی نہیں کہ شکم کی ہل خوف سے ہو جکا کثر صرف مخاطب کو امید دار بنانے کی غرض سے بھی ہوتا ہے جیسے کوئی کام کسی فراموشی نہایت پرستین کر کے کہ کر اوتھم نہیں اور بھی طرح انعام دیا عجب نہیں تھا ہی ترقی ہو جاتا تروہ ترقی میں خدمت پر مشروط ہے جیسے یہی حال یہاں بھی ہے کہ خدا کی عبادت کرو اور دنیا و آخرت پر چھوٹے مایہ زور۔ اور اگر اس پر بھی شکی نہ ہو تو لکھ لکھ کر مزید یاد کرو۔ جسے جس نے میں جناب۔ سائنس کی کتاب علیہ وآلہ وسلم پورے ہوتے اس وقت عرب میں شہر شامی کا بڑا چرچا تھا کہ اپنی فصاحت و بلاغت پر بڑا ناز تھا کہ اپنی زبان کے مقابلہ میں ساری دنیا کی زبانوں کو کوئی کہا کرتے تھے اُن کے یہاں شعر موزوں کر دینا ایک اصل معمول بات تھی۔ ان کی زبانیں اور لہجہ بڑے چست و پست تھے اشارہ انہوں کو نہیں کیا کہ بڑے بڑے ہنسے اور جب غور و فکر کرنے کے بعد بھی نہیں کہہ سکتے۔ ایسی حالت میں خداوند عالم نے حضرت رسول کو یہاں اور مجھے سے مخاطب ہے ایک قوی و مستحکم و پابدار و قائم قیامت والی شخصیت والا مجھ سے بھی مخاطب کیا کہ ان کو نازل کیا۔ اور وہ بھی اس دعوے سے کہ کافر کسی کو اس کے کلام خدا ہونے میں شک ہو تو اس کے مثل ایک ہی سورتہ بنا لاسے یا بنالاسے یا میرے مشرکین پر اس کے نزدیک بہت باوقفت ثابت ہو جائے کہ ایک ایسا شخص جس کی کوئی بھی کسی سے کہہ نہ سکتا ہو ایک سورتہ عبارت معنی ہونے شعر نظم کیا ہو۔ انہوں نے اتنا بڑا دعویٰ کیا ہے۔ حتیٰ کہ بعض اشخاص نے جو اجل انصاف سے تھے منافقوں میں کہہ دیا کہ یہ آدمی کا کلام نہیں ہے۔ ۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳



وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

بنالو اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں اُن کو (بھی) بلاؤ

صِدِّقِينَ ۝ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا

پس اگر تم یہ نہیں کر سکتے۔ اور ہر گز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو

النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَابْنُ جَارِهِ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝

جس کے ایندھن آدمی اور بھڑھڑا ہونے والے کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کو درجے پر خیر خواہی دی جائے گی

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ

(بہشت کے) وہ باغات ہیں جنکے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں اُن باغات کا کوئی میوہ کھانے

رُزِقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ

کو میوہ تو کہیں گے یہ تو وہی میوہ ہے جو پہلے ہی ہمیں کھانے کو مل چکا ہے کیونکہ انہیں ملتی جلتی لہ صوفت

مَنْشَأِبًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

وہ ان کے (میوے) بلا کر کھیں گے اور بہشت میں اُن میلنے صاف ستھری بیویاں ہونگی اور یہ لوگ اُس باغ

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةٌ فَمَا

ہیں ہمیشہ رہیں گے بیشک خدا تمہیں اس کی طرح (کوئی چیز کی) کوئی مثل بیان کرنے میں نہیں

فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

بہشت۔ پس جو لوگ ایمان لا چکے ہیں وہ تو یہ یقین جانتے ہیں کہ یہ مثل بالکل ٹھیک ہے اور

رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ

اُنکے پروردگار کی طرف سے اب ہے اور وہ لوگ جو کافر ہیں وہ بول اُٹھتے ہیں کہ خدا کا

اللَّهُ بِهَذَا امْتَلَأَ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۖ لِيَهْدِيَ بِهِ

اس مثل سے کیا مطلب ہے۔ ایسی مثل سے خدا بہتوں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور ایسی ہی

ملہ جو کہ فطرت انسانی  
کا متفقہ خیال ہے کہ  
جب کوئی پہلے ہے  
کسی دیکھنا نہ چاہئے  
تو دیا جاتے تو خود  
غیر ایک رکاوٹ  
ہوتی ہے اسی وہ  
سے خداوند عالم بہشت  
میں پہلے میوے کھا  
کرے گا جو صورت  
رنگ میں پہلے سے  
مٹا دیتا ہو تاکہ ہر  
جائی پہلے ہو کہ جب  
کھائیں گے تو اس کا  
مذہب دوسری قسم کا ہوگا  
اور اس کے لئے کو  
اور زیادہ لطف مال  
ہو گا کہ





كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۝ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ

(مَثَل) ہے بتیور کو ہدایت کرتا ہے مگر گمراہی میں چھوڑتا بھی ہے تو ایسے بدکاروں کو جو لوگ خدا کے

عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ

عہد پر ایمان کو مضبوط ہو جانے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن (تعلقات) کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو

بِهِ أَنْ يُوْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ هُمُ

قطع کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں یہ بھی لوگ گمراہ اٹھانے والے ہیں

الْخٰسِرُونَ ۝ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا

(دُبا ئیں) کیونکہ تم خدا کا انکار کر سکتے ہو حالانکہ تم (مادوں کے پیٹ میں) بے جان تھے تو اسی

فَاحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تَرْجَعُونَ ۝

نے تم کو زندہ کیا پھر وہی تم کو مار ڈالے گا پھر وہی تم کو دوبارہ قیامت میں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف لوٹے

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ

ہو اُو گے وہی تو وہ (خدا) ہے جس نے تمہارے لئے نیلے نشین کی کل زمین کو پیدا کیا پھر آسمان (کے بنانے) سے

إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمان ہموار (و مستحکم) بنا دیئے اور وہ (خدا) ہر چیز سے (خوب) واقف ہے۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِئْتِيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ

اور اسے سزا کی حالت کو یاد کرو جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں کو کہا کہ میں (رہنما) ایک نائیک زمین میں

خَلِيْفَةً قَالُوا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ

بنائے والا ہوں تو فرشتے تعجب کہنے لگے کیا تو زمین میں ایسے شخص کو پیدا کرے گا جو زمین میں فساد اور

الدِّمَآءِ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ

خوئیڑیاں کرتا چہرہ کالا کر اگر خلیفہ بناتا ہے تو ہمارا یلہ حق ہے کیونکہ ہم تیری تعریف تسبیح کرتے ہیں تیری پاکیزگی

إِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ

ثابت کرتے ہیں کہ تجھے علم نہیں ہے جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے اور آدم کی حقیقت ظاہر کر دینی

بلکہ بھول کر ہر مہم متوجہ ہیں نے

فرشتوں کو کیا ہے حالانکہ یہ بالکل

محال ہے جبکہ خود گمراہ کہتے ہیں

تو خدا اب کیونکر سکتا ہے اصل یہ

ہے کہ ان فرشتوں نے ظاہر خدا کو

دیکھ کر ترجمہ کر دیا اور چونکہ اسخون

فی العلم کے کلام کی طرف غور کی

اس وجہ سے اس فعل میں مبتلا

ہوئے اس مقام پر اسفل سے کلام

تخلیہ ہے یعنی ان کی حالت پر چھوڑ

دینا اسی وجہ سے میں نے ظہر میں

سے نقل کر کے یہ ترجمہ کیا ہے

بلکہ خدا تعالیٰ آفرینش کے سلسلہ

کو بیان کرنا شروع کیا ہے اس

کی توضیح یہ ہے کہ آسمان و زمین وغیرہ

کے پیدا کرنے کے بعد خدا نے حضرت

عزرائیل علیہ السلام کو فرمایا ہے

خُذْ بِلِصَّةٍ مِّنْ مَّيْمَنِيْ يٰٓأَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اس کی پہلے پانی میں گرنے سے پہلے

اس کی غیر پہلے ایک سے پہلے

چھوڑ دیا کہ اس میں چھب دی پیدا

ہوئی اس کی بعد اس کا ایک پہلو

بنایا اور پھر اسے سوکھنے کو چھوڑ

چھوڑ دیا اس کی اس میں مثل شے

کے کھنکھنا ہٹ پیدا ہو گئی اس

بعد اس میں روح داخل کی اور فرشتوں

کو سجدہ کا حکم دیا پھر فرشتے

بیشک میں ملکہ اس کے

بعد دنیا میں لایا طور زمین

سے آگے والی چیزوں کو

اس کی خدا قرار دی اور وہ

میں ہا کر بل بل کر بہت اظہار

کے بعد لفظ حق اور پھر اس شخص کو

میں اہل بیت کے ہا کر میں کیا اور

اس کے بعد لفظ حق اور

بنایا اس کے بعد مضد (و قضا)

بنایا اس کے بعد آدمی بنایا

اسی وجہ سے خدا نے اپنے کلام

میں کہیں انسان کی اہل بیت

کو نہ لکھا کیونکہ ان میں جنتی

ہو گئے ان میں جنتی و جہنمی

کیونکہ ان میں جنتی و جہنمی

فرمایا ہے اور وہ سب اس کی اپنی جگہ

پر ایک ہے بلکہ جو خدا کے

حضرت آدم کے قبل جنت کے رہا

و فرشتوں کی کیا تھا ان لوگوں نے

بہت خوئیڑیاں کی تھیں اور خدا

پر ایک ہے اس کے بعد جنتی

نے حضرت آدم کی پیدا کر کے

فرشتوں کو بل ہا کر شہید کر دیا

اسی وجہ سے فرشتوں نے سجدہ کیا

میں پس از ان کی



















فَاخَذْنَاكُمْ الضُّعْفَةَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۖ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ  
 مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۖ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ  
 الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ كُلُوا مِن  
 طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ  
 يَظْلِمُونَ ۖ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا  
 مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا ۖ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۖ وَ  
 قُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَيَزِيدُ الْحَسَنِينَ  
 قُدْرًا ۖ فَالَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ  
 فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا  
 كَانُوا يَفْسُقُونَ ۖ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ  
 فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ  
 أَعْيُنٌ مَّثَرُوهٌ ۖ فَمَنْ ثَمَرُهَا نَارُ مُوقَدٍ مُّوقَدَةٍ ۖ فَمِثْلُ  
 شُعَارٍ ۖ فَفَزَحَا فَوَيْحٌ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ بِالْغَمِّ ۖ فَكَفَىٰ

کہا کہ تم کو دہاڑے سے لے کر دوبارہ لے کر آؤ گے اور تم نے دیکھا کہ ہم نے تمہیں دوبارہ زندہ کیا تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر غم کی غماص اتار دی اور تم پر منیٰ اور سلویٰ بھی بھیج دی ہیں۔ تم پر سے جو کچھ چاہو کھاؤ اور جہاں چاہو کھانا کھاؤ اور دروازے پر سجدہ کرتے ہوئے اور یہاں سے

بقیہ ارمیہ (مکمل ہونے پر) اور اس کے  
 کے اور خدا کو شکر ہے کہ تم کو دوبارہ زندہ کیا تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر غم کی غماص اتار دی اور تم پر منیٰ اور سلویٰ بھی بھیج دی ہیں۔ تم پر سے جو کچھ چاہو کھاؤ اور جہاں چاہو کھانا کھاؤ اور دروازے پر سجدہ کرتے ہوئے اور یہاں سے

کہا کہ تم کو دہاڑے سے لے کر دوبارہ لے کر آؤ گے اور تم نے دیکھا کہ ہم نے تمہیں دوبارہ زندہ کیا تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر غم کی غماص اتار دی اور تم پر منیٰ اور سلویٰ بھی بھیج دی ہیں۔ تم پر سے جو کچھ چاہو کھاؤ اور جہاں چاہو کھانا کھاؤ اور دروازے پر سجدہ کرتے ہوئے اور یہاں سے











اَتَّخِذْ نَاهِرُوا قَالَ اَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

وہ لوگ کہنے لگے کیا تم ہم سے دل بلی کرتے ہو مومن نے کہا میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں کہ  
الْجَاهِلِينَ ۝ قَالُوا اَدْعُنَا رَبَّكَ يَبِيْنَ لَنَا مَا هِيَ  
میں جاہل بنوں۔ تب وہ لوگ کہنے لگے کہ اچھا، تم اپنے خدا سے دعا کرو کہ ہمیں بتائے کہ وہ

قَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا فَاِیْرُضْ وَلَا یُکْرِ

گائے جیسی ہو۔ مومن نے کہا بیشک خدا فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بہت بڑی سی ہو نہ کچھ یا بکدن میں

عَوَانٌ یَّبِيْنَ ذٰلِكَ فَاَفْعَلُوْا مَا تَوْصَرُوْنَ ۝ قَالُوا

سے اوسط درجہ کی ہو غرض جو تم کو حکم دیا کیسے اس کو بجا لؤ۔ وہ کہنے لگے (واہ)

اَدْعُنَا رَبَّكَ یَبِيْنَ لَنَا مَا لَوْ نُهٰۤا قَالِ اِنَّهُ یَقُوْلُ

تم اپنے خدا سے دعا کرو کہ ہمیں یہ تو بتائے کہ اس کا رنگ آخ کیا ہو۔ مومن نے کہا بیشک خدا

اِنَّهَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِیْعٌ لَّوْنُهَا تَسْرُ النَّظَرِیْنَ ۝

فرماتا ہے کہ وہ گائے خوب گہرے زرد رنگ کی ہو کہ دیکھنے والے اُسے دیکھ کر خوش ہو جائیں

قَالُوا اَدْعُنَا رَبَّكَ یَبِيْنَ لَنَا مَا هِيَ اِنَّ الْبَقَرَ

تب کہنے لگے تم اپنے خدا سے دعا کرو کہ ہمیں ذرا یہ تو بتائے کہ وہ گائے، اور جیسی ہو وہ، گائے تو اور

تَشْبَهَ عَلَیْنَا وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝ قَالَ

گایوں میں مل جائی گا اور اب نہ نہ ہوا تو ہم ہمارا اس پر تھکائیں گے۔ مومن نے کہا خدا

اِنَّهُ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا ذَلُوْلٌ تُثِیْرُ الْاَرْضَ وَلَا

خود فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو تنی سدا تنی ہوگی جو کہ زمین جھٹے اور نہ کھیتی سیجے بھی چٹائی یک رنگ کہ

تَسْقِی الْحَرٰثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِیْءَ فِیْهَا قَالُوا

اس میں کوئی دھبہ یکش ہو۔ وہ بولے اب جیسے ٹھیک ٹھیک بیان کیا۔ غرض ان لوگوں نے

اَلْعَنَ جِئْتُ بِالْحَقِّ فَاَنْ یَّجُوْهَا وَاَمَا کَادُوْا یَفْعَلُوْنَ ۝

وہ گائے حلال کی حال نہ کہ اُن سے امید نہ تھی کہ وہ ایسا کریں گے۔

(تفہیم حاشیہ صفحہ ۱۱)

ساتھ ہی کوئی ہی گائے

سے کہ وہ دیکھتے تھے

بچنے سے میں نہ نہ تھیں

کے بعد وہ دیکھتے تھے

کی وہ وہ تھیں وہ تھیں

کیوں کہ تھیں وہ تھیں

کو جو تھیں وہ تھیں

تھا تھا وہ تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں

تھیں تھیں وہ تھیں



وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَرَأَ ثُمَّ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجُ مَا

اور جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا اور تم میں اس کی بابت پھوٹ پڑی تو ایک دوسرے کو قتل

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٤٠﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَلِكَ

بتائے گا اور جو تم چھپاتے تھے خدا کو اس کا خیبر کرنا منظور تھا پس مجھ نے کہا کہ اس کا کون سا معجزہ ایک

يَحْيَىٰ اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾

اس کی لاش اپنا بیویوں خدا مرنے کو نہ کرتا ہے لے اور تم کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھا دیتا ہے تاکہ

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

تم سمجھو۔ پھر اس کے بعد تمہارا دل سخت ہوئے ہیں وہ مثل پتھر کے (سخت) ستے یا اسکل میں

أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنْ مِنَ الْحِجَابَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ

زیادہ کڑخت، کیونکہ پتھروں میں بعض تو ایسے ہوتے ہیں کہ ان سے نہریں جاری ہو جاتی

الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقُّ فَيُخْرِجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ

ہیں۔ اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اُن میں دراثر پڑ جاتی ہے اور اُن میں سے پانی نکل پڑتا

مِنْهَا لَمَّا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

ہے اور بعض پتھر تو ایسے جوتے ہیں کہ خدا کے خوف گر پڑتے ہیں۔ اور جو کچھ تم کہتے ہو

تَعْمَلُونَ ﴿٤٢﴾ أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

اسکے خدا قافل نہیں ہے۔ (مسلمانو! کیا تم یہ لالچی رہتے ہو کہ وہ تمہارا (سا) یحان لائینگے

فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يَحْرَفُونَهُ مِنْ

حالانکہ ان میں کا ایک عہدہ (سابق میں) ایسا تھا کہ خدا کا کلام سُنتا تھا اور پھر اسی طرح سمجھنے

بَعْدَ مَا عَقِلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٠﴾ وَإِذْ أَقْبَا الَّذِينَ

کے بعد الٹ پھیر کر دیتا تھا حالانکہ وہ خوب جانتے تھے۔ اور جب اُن لوگوں کے ملاقات کرتے ہیں

أَمْثَلُ قَالُوا أَمْثَلُ ۖ وَإِذَا أَخْلَا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا

جو ایمان لائے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو ایمان لاچکے اور جب اُن میں سے بعض بعض کے ساتھ تخیل کرتے ہیں







النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۰﴾

وَاِذَا اخَذْنَا مِنْهَا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

اِلَّا اَنَّا نَعْلَمُهَا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

وَالسَّكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

وَاتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنتُمْ

مُعْرِضُونَ ﴿۲۱﴾ وَإِذَا اخَذْنَا مِنْهَا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

وَلَا تَخْرُجُونَ أَنفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ

وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ

أَنفُسَكُمْ ثُمَّ تَخْرُجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ دِيَارِهِمْ تَنْظُرُونَ عَلَيْهِمْ

بِالْأَنفُسِ وَالْعُدُوِّ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تَقْتُلُوهُمْ

وَلَا تَحْسَبُوهَا خِزْيًا لَّنَا بَلْ لَّيْسَ بِخِزْيَانَ لَّنَا وَلَا لِدُنِّي

۱۹

ایک روایت میں ہے کہ والدین کے ساتھ علی یہ ہے کہ انہیں اس کی کسی تکلیف نہ دے اور نہ سے کہ انہیں جھٹلے اور نہ ہی انہیں آواز دے۔ وہ انسان کے لئے ہو کر مت چور اور ان کی حد نہ توڑو۔ ان سے نہ چھو کر وہ تم کو دے گا اس کے جواب میں کوئی عداوت نہیں عیش ہے۔ اس کے وہ تم کو تک کر ہی تو ایک ایک روایت میں ہے کہ سکین تین چیزیں ہیں، ایک کہ سب سے پہلے ہو اور اس میں لوں ملا کر ہے وہ ہے قرآن جو کہ میں نے اس اور عورت میں جسے عالم جیسی آدمی ہو اور اس کے پاس دیں وہ حاصل کریں۔



وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ  
 الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ

پھر لیتے ہو۔ حاکمان کا نکانا ہی تم پر حرام کیا گیا تھا تو پھر کیا تم کتاب خدا کی بعض باتوں پر

ایمان رکھتے ہو اور بعض سے انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے جو لوگ ایسا کریں انہی سزا اس کے

مِنْكُمْ الْآخِرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ

سوا۔ وہ کچھ نہیں کہ زندگی بھر کی رسوائی ہو۔ اور آخر کار قیامت کے دن بڑے سخت عذاب

إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ

کی طرف واپس دے جائیں۔ اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو خدا اس کو غافل نہیں ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يَخَفُ

جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی۔ پس ان کے عذاب ہی میں

عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يَنْصَرُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا

انہیں عذاب کی جلتے کی اور وہ لوگ کسی طرح کی مدد دیتے نہیں گئے۔ اور حقیقی بات ہے کہ ہم نے

مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا

موسے کو کتاب رتوریت، دی اور ان کے بعد بہت سے پیغمبروں کو ان کے قدم اقدس پر چلے۔

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

اور ہم نے عیسیٰ کو بھی بہت سے واضح اور روشن معجزے دیئے اور پاک روح جبرائیل کے ذریعے سے

أَفْكَلَمَّا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ

ہی مدعی کیا تم اس قدر دماغ ہو گئے ہو کہ جبرائیل نے پیغمبر کے پاس تمہاری غویش غسانی کی جھلک دینی

فَفَرِّقَنَّ كَذِبَكُمْ وَفَرِّقًا تَقْتُلُونَ ۝ وَقَالُوا قُلُوبُنَا

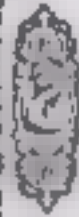
جو بیکار آیا تو تم کو بیٹھے پھر تم نے بعض غیر کو تو ہمیشہ دیکھا اور کہنے لگے کہ ہمارے دلوں پر

غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ۝

غلاف چڑھا ہوا ہے ایسا نہیں بلکہ تمہارے دلوں پر عذاب ہے لہذا انہیں نے کفر کیا اور انہیں نے ایمان سے

نور قیامت چاہا اور انہیں ایسا نہیں بلکہ تمہارے دلوں پر عذاب ہے لہذا انہیں نے کفر کیا اور انہیں نے ایمان سے

اللہ مطلب پر تیار ہوا  
 دل کو دیکھی آہوں کے لئے  
 ہیں کہ ہم پر تیسرا شریعتیں  
 جو سکتا خدا کے لئے  
 جواب میں دیکھ کر یہ ہیں  
 بھٹان پر دلی پشیمانی  
 ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵





وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب اُنکے پاس خدا کی طرف سے کتاب آئی اور وہ اس کتاب کو توحید کی جو اُنکے پاس ہے

وَكَانُوا مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا

تصدیق بھی کرتی پہلے اور اس کے پہلے اس کی امیہ کا فرق قیام ہونے کی دہائیوں کے بعد

جَاءَهُمْ تَعَارُفُ أَكْفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ

اُنکے پاس وہ چیز جسے پہچانتے تھے اُن کی تو انکار کرنے پر کافروں پر خدا کی لعنت کی جا رہی

بِسْمَا اشْتَرُوا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا

بڑا ہے وہ کافر جس کے مقابلے میں (تنہا بات پر) وہ لوگوں کی نہیں نیچے بیٹھے ہیں کہ خدا نے اپنے بندوں میں سے

أَن يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

جس پر چاہے نبی غایت کتاب نازل کیا کرے ان کے جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے سب کا انکار کر

فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ

بیٹھے ہیں۔ پس ان پر غضب پر یہ غضب شہر آ۔ اور کافروں کے لئے بڑی سزا کا عذاب

مُهِينٌ ۚ وَإِذْ أَقْبَلَ لَهُمْ امْنُؤَابَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا

ہے۔ اور جب اُن سے کہا گیا کہ جو (قرآن) خدا نے نازل کیا ہے تم پر ایمان لاؤ گے تو کہنے لگے کہ

لَوْ مِن بِنَا أَنزَلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ

ہم تو اسی کتاب (توریت) پر ایمان لائے ہو گئے ہیں جو ہم پر نماز کی گئی تھی اور اس کتاب قرآن کو جو اُن کے

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ

بعد آئی ہے نہیں مانتے اور ان کو قرآن حق ہے اور اس کتاب پر ایمان لائے ہوئے ہیں تو اس کے

أَنْبِيََاءَ اللَّهِ مِن قَبْلُ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَلَقَدْ

قرآن کا جو اس کے بعد آئی ہے انکار کرتے ہیں اس لئے کہ اُن سے یہ تو جو چھوڑ دیا تھا اسے بڑے اٹھ کر نازل کرتے تو

جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن

پھر تم کوئی عجلہ نہ ہو کہ اس میں قتل کرتے تھے اور تمہارے پاس موسیٰ تو واضح روشن معجزے لے کر آئی تھے تمہاری

۱۵

یہودی توحید میں پیغمبر  
کو ان کی پیشگوئیوں  
وہ کہہ رہے تھے کہ  
خدا اسے عجلہ پر ہوا  
کہ ہم کو عجلہ پر ہوا  
جب نبوت ہوئے تو  
یہی ہی حاکمیت برآ  
لگے۔ اس سے اس کے  
دست و سوا ہی ہے  
۱۵ ۲۱ ۵



بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ

تو نے ان کے بعد پھر اللہ تعالیٰ سے کیا اور اس سے پہلے ہی رہ کر کر لیا ہے اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم سے یہ

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَ

لیا اور کوہ طور کو تمہاری دل کی حکمت سے اٹھائے رکھو لکھا اور اچھے کہا کہ یہ کتابت اور تمہاری ہے

اسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمْ

مسموعی سے سنے رہا اور جو کہیں میں سمجھتا تو کہے کے ساتھ ہی نہیں سمجھتا تھے نہیں ان کی ایمانی

أَجَعَلَ يَكْفُرُهُمْ قُلُوبُهُمْ بِمَا آمَنُوا بِكُمْ

یہ جو کہ ان کو کفر سے کی نفی کہوں گے تو نہیں پڑی تھی بلکہ ان لوگوں کے کفر کا اثر تھا کہ ان کو کفر سے

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۱﴾ قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ

تم کو تمہارا مکان کیا ہی بڑا حکم کرتا تھا۔ (اے رسول) ان لوگوں سے کہہ دو کہ اگر خدا کے نزدیک آخرت

الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ

کا قمر بہشت خاص تمہارے واسطے ہے اور لوگوں کے واسطے نہیں ہے پس اگر

فَتَمْنُوا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۲﴾ وَلَكِنْ يَتَمَنَّوْهُ

تم سچے ہو تو موت کی آرزو کرو تاکہ جلدی بہشت میں جاؤ۔ لیکن وہ ان اعمال کی وجہ سے

أَبَدًا أَبَاقَدَمَتِ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۱۳﴾

جن کو ان کے ہاتھوں نے پہلے سے آگے بڑھا ہے ہرگز موت کی آرزو نہ کریں گے اور خدا ظالموں کو خوب آگاہ ہے

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِمْ وَمِنَ الَّذِينَ

اور اے رسول! تم ان رہی کو نہ ملی کہ سب زیادہ حرص پادوں کے دشمنوں میں سے ایک شخص جانتا ہے

أَشْرَكَوا يُؤْذُوا أَحَدَهُمْ لَوْ يَعْتَرُ الْفَسَادُ سَنَةً وَمَا هُوَ بِمُزْحَرَجٍ

کہ کاش اس کو ہزار برس کی عمر دی جاتی حال نہ کرتا تھی مولیٰ عمر دی بھی جائے تو وہ خدا کے غضب سے

مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يَعْتَرَّ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾

چھٹکارا لینے والی نہیں اور جو کچھ وہ لوگ کرتے ہیں خدا اُسے خوب دیکھ رہا ہے۔

سورة البقرة

بسم الله الرحمن الرحيم







كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى

کفر اختیار کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے۔ اور وہ چیزیں جو ہدایت و ہماروت

السَّالِكِينَ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يَعْلَمُونَ

دونوں فرشتوں پر بابل ملک میں نازل کی گئی تھیں حالانکہ یہ دونوں فرشتے کسی کو سکھاتے

مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا حَنْ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ

نہتے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم دونوں تو فقط آزمائش ہیں پس تو اس پر عمل کر کے ایمان

فَيَتَعْلَمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ

نہ ہو جائے اس پر بھی ان سے وہ (ٹوٹکے) سیکھتے تھے جن کی وجہ سے میاں بیوی میں تفرقہ ملے

زَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ

ڈل دیں۔ حالانکہ بغیر اذن خداوندی وہ اپنی ان باتوں سے کسی کو مضر نہیں پہنچا سکتے

اللَّهِ وَيَتَعْلَمُونَ مَا يَؤُورُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا

تھے۔ اور یہ لوگ ایسی باتیں سیکھتے تھے جو خود انہیں کو نقصان پہنچاتی تھیں اور کچھ نفع

لَمَنْ اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ وَلَئِنْ كُنْتُمْ

پہنچا آتی تھیں باوجودیکہ وہ یقیناً جان چکے تھے کہ جو شخص ان (ہریتوں) کا خریدار ہو اور وہ آخرت میں

مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ

بے نصیب ہوئے شہید و مظلوم بہت ہی بڑا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا کاش (اس کو)

أَمَنُوا وَاتَّقُوا لِمَا تُوْبَهُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوا

سچے ہوئے اور آخرت ایمان لاتے اور (جادو وغیرہ سے) بچ کر پیہر کا بناتے تو خدا کی درگاہ سے خوشاں و

يَعْلَمُونَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَ

اس کہیں سترتی تو کاش تو لوگ اتنا تو سمجھتے آگیا نہ کہ تم رسول کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہو تو ارف سارے ہماری

قُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

رعیت کرنا کہہ کر بلکہ نظر نہ کرنا کہہ کر اور (جی بگاڑ) سننے سے بچو۔ اور کافروں کے لیے دردناک

عذاب ہے ۱۱۔

ملہ حضرت ابراہیم کے بعد کسی پیغمبر  
کے زمانہ میں ان کی قوم نے جادوئی  
میں خوب شش بہم پہنچایا اور سبلی  
ہدایت خدا ہونے کی کیا شہادتیں  
شروع کر دیں۔ یعنی ماور و بالا کے  
طاق رکھ کر جادو سے بد سے بھگتے  
جادو پر عام نے اس وقت  
نذر تھیں ہدایت و ہدایت  
نکاح کی موت میں شہر  
بابل میں بھیج دیا تاکہ لوگوں کو  
اپنی لغو حکموں سے روکیں  
جبکہ دونوں زمین پر آئے  
تو لوگوں کو جادو کی حقیقت سے  
خبر دیا اور انہیں اندر کے پیغمبر کی ایک  
عمل بتایا تاکہ وہ لوگوں کو سکھادیں کہ  
اس کی وجہ سے جادو کو  
دفع کر سکیں اور یہ بھی دیکھ  
اس کی ہدایت لوگوں کو ہدایت  
جو کہ حضرت ابراہیم کے زمانہ میں  
یہ ہدایت تھی کہ کتاب و ہدایت کو  
پشت ڈال کر ٹوٹکے ٹوٹنے کے لیے  
پڑے تھے اور کسی کو میں دیں تھے  
تھے۔ اسی وجہ سے خدا نے اس کی  
کھلی دیکھ کر بتایا کہ یہ سب دھوکے  
ہیں ان پر قہر ہے ۱۱۔ ملہ حضرت  
سیدنا کے دین میں جادو کرنے سے  
جادو کر کے بیوی اس پر عرصہ ہوا  
تھی ۱۱۔ ملہ ابراہیم کے زمانہ میں  
مسیحی کے میں اور ان کی ہدایت  
اور رعایت کے میں۔ جب حضرت  
رسول کو بتایا کہ یہ دھوکے  
اور مسیحی کے میں نہ آتی تھی تو لوگ  
روک کر مکر پر چھٹے تھے ورنہ  
اس کی بیان فرمادیتے یہ وہی  
ایسی صورتوں میں شہید ہوتے ورنہ  
روک کر مکر پر چھٹے تھے ورنہ  
تھے۔ مسلمان بھی ان کی دیکھیں  
بے گنج ہو گئے ہی کئے تھے  
خدا نے ان کو متنبہ کیا کہ تم  
وہاں کہے خطاب نہ کیا  
تو لوگوں نے ان میں دھوکہ  
نقصت کے میں میں ملے  
ہوئے جو ہے اور ہاتھ  
پر ہر ایک پہنچا ہے  
یعنی ہماری رعایت کر کے  
انہیں کہہ کر خطاب کیا  
تو لوگ اس میں کوئی  
نقصت نہیں ہے ۱۱۔



مَا يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الشِّرْكِينَ

عذاب کے لئے رسول اہل کتاب میں سے جن لوگوں کو کفر اختیار کیا وہ اور مشرکین نہیں چاہتے ہیں کہ تم پر کتاب آئے

أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

پرو خدا کا حکم نازل کی جائے اور ان کا تو اس میں کچھ اجارہ نہیں خدا جس کو

مَنْ أَيْتُ نَسَخَ عَنْهُ مِنْ آيَاتِهِ يَنْزِلُ فِيهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں یا تمہارے ذہن کے مشابہت میں تو اس کے سب سے زیادہ ہی (اور نازل بھی

أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

زمین کی سلطنت ہے شہید خاص خدا ہی کے لئے ہے۔ اور خدا کے سوا تمہارا نہ

مِنْ دُونِ وَلَا نَصِيرٌ ۝ أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَتَّبِعِ

کوئی سرپرست ہے نہ مددگار۔ (مسلمانو) کیا تم چاہتے ہو کہ تم بھی اپنے رسول کو ایسے

رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝

اور جس شخص نے ایمان کے بجائے کفر اختیار کیا وہ تو یقینی سیدھے راستے سے ہٹ گیا۔

كَثِيرٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّوْكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ

(مسلمانو) اہل کتاب میں سے اکثر لوگ اپنے دلی حسد کی وجہ سے غور سے دیکھتے ہیں کہ تم کو ایمان لانے

كُفَّارًا حَسَدًا مِمَّنْ عِنْدَ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّ لَهُمْ

کے بعد پھر کافر بنادیں اور لطف تو ہے کہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے اس کے بعد بھی یہ مت باقی ہے

۱۰

آیت مجیدہ حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے جو اس آیت میں لکھی گئی ہے کہ تم پر کتاب آئے

جنگ خدا کے بعد جو اس آیت میں لکھی گئی ہے کہ تم پر کتاب آئے

تو حضرت رسول کو ان کی تعصبات نے مارا کہ حق میں دعائی اور یہ نسبت ناسی ہوئی



الْحَقُّ فَأَعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ إِنَّ اللَّهَ

پس تم صاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنا (کوئی نیا حکم بھیجے۔ بے شک خدا  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَ

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے جاؤ۔ اور  
 مَا تَقْدِرُوا مَوَالِئَكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

جو کچھ تم اپنی دولتوں میں سے خیر کے طور پر دے گے اس (کے ثواب) کو جو خدا پاؤ  
 بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن

کے۔ جو کچھ تم کرتے ہو اسے خدا ضرور دیکھ رہا ہے۔ اور (یہودی کہتے ہیں کہ یہود کے سوا اور انسانے  
 كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

کہتے ہیں کہ انصاری کے سوا کوئی بہشت میں جانے ہی نہیں دے گا۔ یہ ان کے خیالی پلہ ہیں اے رسول تم ان سے  
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ

کہو کہ جھکا کر تم سے ہو کہ میری بہشت میں جانے کے تو لینی دین میں ہو۔ ہاں بہت سے شخص خدا کے  
 مُعْسِرِينَ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اپنا سر جھکایا اور اپنے کام میں کرتے ہیں ان کے لئے اس کے پروردگار کی تعریف اس کا بڑا ثواب ہے اور آخرت میں اسے  
 يَحْزَنُونَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ وَ

یہودی کسی طرح کا خوف کا اور ایسے ٹل نہیں جاتے۔ اور یہود کہتے ہیں کہ نصاریٰ کا مذہب کچھ نہیں  
 قَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ يَتَّبِعُونَ الْكُتُبَ

اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ یہود کا مذہب کچھ نہیں حالانکہ یہ دونوں فرقے کتاب پڑھتے ہیں  
 كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ قَالَ اللَّهُ

اسی طرح انہی ملی سی باتیں وہ (مشرکین عرب) کیا کرتے ہیں جو خدا کے احکام کچھ نہیں جانتے تو  
 يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

میں باتیں یہ لوگ اپنے جھگڑتے میں دنیا میں تو طے نہ ہوگا۔ قیامت کے دن خدا ان کے درمیان فیصلہ کرے گا

اللَّهُ

اللَّهُ  
 لا تَرْجِعُوا  
 قَوْلَهُمْ  
 سُبْحَانَ  
 مَا فِي سَمَائِهِمْ  
 وَمَا فِي  
 أَرْضِهِمْ  
 وَمَا فِي  
 بَيْنِهِمْ

اللَّهُ



وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ صَلَاحَ اللَّهِ أَنْ يُدْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ

اور اس کے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا کی سجدہ میں اس کا نام لے جانے سے (لوگوں کو) روکے

وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهِلَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْ يَدَّخُلُوهَا

اور اُن کی بربادی کے درپے ہو۔ ایسوں ہی کو اس میں جانا مناسب نہیں

إِلَّا الْخَافِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي

سے ہوتے ایسے ہی لوگوں کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ایسے ہی لوگوں کے

الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

لئے آخرت میں بڑا بھاری عذاب ہے۔ تمہارے سجدہ میں نہ جانے کیا ہوتا ہے جو کہ ساری زمین خدا ہی

فَإِنَّمَا تَوَكَّلُوا فَلَاحُ وَجْهَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

کی ہے (کیا) تمہارا (کیا) تم پر جس جہاں کہیں (قبلہ) طرف رخ کر لو عروج خدا کا سامنا ہے بیشک خدا

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بڑی گنہگار کش اور اور خوب نصیب اور یہ کہنے لگے کہ خدا اولاد رکھتا ہے حالانکہ وہ اس بھینس سے پاک ہے بلکہ

وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ فِتْنَةٌ ۚ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَ

جو کہ زمین و آسمان میں ہے سب اس کا ہے۔ اور سب اسی کے فرمانبردار ہیں اور ہی آسمان زمین

الْأَرْضِ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ

کا موجد ہے اور جب کسی کام کا کرنا چاہتا ہے تو اس کی نسبت صرف کہہ دیتا ہے کہ ہو جا

فَيَكُونُ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا

پس (خود بخود) ہو جاتا ہے (جو مشرکین) کہہ نہیں جانتے کہتے ہیں کہ خدا ہم سے (خود) کلام کیوں نہیں کرتا

اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۚ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

یا ہمارے پاس (خود) کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح انہیں کی سی باتیں وہ لوگ کر چکے ہیں

مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ

جو ان سے پہلے تھے۔ ان سب کے دل میں سے جلتے ہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے ہیں انہو تو اپنی

۱۰  
 خدا کی تہ اسطو  
 میں حضرت آدم  
 و موسیٰ کو جس  
 جس میں تکلیفیں  
 پہناتے تھے وہ  
 تو قابل یا نہیں  
 اس حد کو کہ  
 حضرت آدم کو  
 پداصل و طی پر  
 یہ حد سے فرما  
 اختیار کی۔ جو  
 سے ساتویں برس  
 وہ کہے جو کہ  
 میں ہا پدا تو کہ  
 کہے جاتے۔ یہ  
 اسی کی طرف اشارہ  
 کہ کہ خدا تعالیٰ  
 نازل دے گا اور آخر  
 یہ پیشین گوئی پوری  
 کر دی کہ کہ جو  
 اور وہ کہ کہ خدا تعالیٰ  
 تعالیٰ میں آیا اور کہ خدا تعالیٰ  
 وہ کہ کہ خدا تعالیٰ  
 ہر کہ کہ۔ ۱۰

۱۱  
 ہمیں کو کہ خدا تعالیٰ  
 کے کہ کہ میں  
 مانا نہ ہو کہ کہ  
 سے کہ کہ کہ کہ  
 تو کہ کہ کہ کہ کہ  
 کے کہ کہ کہ کہ کہ  
 ہاں کہ کہ۔ ۱۱



لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۖ إِنَّكَ أَرْسَلْتَنِي بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

نشانیاں صاف طور پر دکھا چکے اے رسول! ہم نے تم کو دین حق کے ساتھ ہرشت کی خوشخبری دینے والا اور  
وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ۖ وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ

مذاہب کا اور انہوں نے بنا کر بھیجے اور ذریعہ جہنم میں تم سے کہہ کر پوچھا جائے گا اور اے رسول! نہ تو یہودی  
الْيَهُودَ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنْ هَدَى

کبھی تم سے وصال نہ ہونے کے نہ نصاریٰ یہاں تک تم ان کے مذہب کی پیروی کر لو اے رسول! ان سے کہہ دو کہ  
اللَّهُ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي

بس خدا ہی کی ہدایت تو ہدایت ہے (باقی ڈھکوسلے) اور اگر تم اس کے مذہب کی پیروی کرنا چاہو (اگر ان آج کا ہے)  
جَاءَ لَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۖ

انہی خواہشوں پر چلے تو زیادہ ہے کہ پھر تم کو خدا کے غضب سے بچاؤ والا نہ کوئی سرپرست ہو گا نہ مددگار  
الَّذِينَ آمَنُوا يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۖ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب (قرآن) دی ہے وہ اس میں پڑھتے رہتے ہیں جو اس میں حق کا حق ہے  
أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو اس کو انکار کرتے ہیں وہی لوگ گمراہ  
الْخٰسِرُونَ ۖ يٰبَنِي إِسْرٰءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِي

میں میں۔ اے بنی اسرائیل میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے  
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاِنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ وَ

تم کو دی ہیں۔ اور یہ کہ میں نے تم کو سارے جہان پر فضیلت دی۔ اور اُس دن  
اَتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ

سے نہ رو جس دن کوئی شخص کسی کی طرف سے نہ فدیہ ہو سکے گا اور نہ کسی طرف کوئی معاذہ قبول کیا  
مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ ۖ وَلَا هُمْ يَنْصَرُونَ ۚ

جاوے گا اور نہ کوئی سفارش ہی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ وہ لوگ مدد دیتے جاویں گے



وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ

(اے رسول! نبی! اسرائیل کو وہ وقت بھی یاد دلاؤ جب ابراہیم کو اپنے پڑ و گار نے چند باتوں میں آزمایا اور

إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

انہوں کو پورا کر دیا تو خدا نے فرمایا میں تم کو لوگوں کا پیشوا بنائے گا اور انہوں نے حضرت ابراہیمؑ سے عرض کی اور میری

قَالَ لَا يَنْتَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۖ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

اولاد میں فرمایا یہاں سے میرا عہد پھر ظالموں میں سے کوئی شخص فائز نہیں ہو سکتا اے رسول! وہ وقت بھی

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ

یاد دلاؤ جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے ثواب کی پناہ کی جگہ قرار دی۔ اور حکم دیا کہ ابراہیمؑ کی (اس) جگہ کو نماز کی

مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا

جگہ بناؤ۔ اور ابراہیمؑ و اسماعیلؑ سے عہد و پیمان لیا کہ میرے (اس) گھر

بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۖ وَ

کو طواف اور اعکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے صاف ستھرا رکھو۔

إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ

اور اے رسول! وہ وقت بھی یاد دلاؤ جب ابراہیمؑ نے دعا مانگی کہ اے میرے پڑ و گار اس شہر کو پناہ د

أَهْلَهُ مِنَ الشَّرِّ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اس کا شہر بنا اور اسکے رہنے والوں میں سے جو خدا اور روزِ آخرت پر ایمان لائے اسکو طح طرح کے عمل کھانے دے

الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ

خدا نے فرمایا (اچھا مگر) جو کفر اختیار کر لیا اسکو دنیا میں چند روز (ان چیزوں سے) فائدہ اٹھانے دے گا پھر آخرت

إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَيُؤَسِّسُ الْمَصِيرَ ۖ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ

میں اُس کو مجبور کر کے دوزخ کی طرف لیجئے گا اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے اور وہ وقت بھی یاد دلاؤ

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

جب ابراہیمؑ و اسماعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں بلند کر رہے تھے اور دعا مانگتے جاتے تھے کہ اے ہمارے پڑ و گار ہماری

حضرت ابراہیم کا وقت

لے اس مرد پر انصاف سے کہہ توں گی باتیں نہیں بلکہ روایتیں ہے کہ وہ یہ ہیں مگر ساری سر میں ہوں تو ہمت نہ کھانے کی کہ باتیں ہوں تو انہیں تین دفعہ شکر کہ کرنا، مگر جس کا کرنا نہیں ہے ہاں خدا کا اور اس کے ہاں صاف نہ تھا، پانی سے استنہا کرتا، ناخن نہ تراشی، اپنی باتوں کا نام سنت ابراہیمؑ کی سنت ہے۔

اس کی بات میں خدا نے عذابوں کا پھر دستاویز عطا فرمایا ہے ایک ہے کہ کوئی شخص اپنے خدا کے مقصد سے ہرے کسی چیز پر دھم ہو ہی نہیں سکتا دوسرے یہ کہ چاہے وہ امام ہو شخص نہیں ہو سکتا بلکہ وہی شخص امام ہو گا جو معصوم ہو اور کوئی گناہ نہ ہو اس شخص پر ہر گناہ گناہ اگر اس نے ایک گناہ بھی کیا تو اس سے لے لے اور ظلم کیا، اور ظالم ہو گیا اس کے علاوہ ہر حکم خدا قطعی نہ ہے گا۔



إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

یہ خدمت قبول کر بیشک تو ہی (دعا کا) سنتے اور نیت کا جاننے والا ہے اور اسے چاہے پالنے والے تو

لَكَ وَمِنْ دُزَّتِنَا أَنْتَ مُسْلِمَةٌ لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا

ہمیں اپنا فرمانبردار بنانا اور ہماری اولاد سے ایک ایسے کو پیدا کرنا جو تیرا فرمانبردار ہو۔ اور ہم کو تیرے حج کی جگہیں دکھا

وَتُبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ رَبَّنَا وَ

مجھے اور ہماری قوم پر توبہ قبول کر بیشک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اور اسے چاہے پالنے

أَبْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَ

دے کر والوں میں انہی میں سے ایک رسول کو بھیج جو ان کو تیری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ان کی کتاب عقل کی باتیں

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ

سکھاتے اور اُن (کے نفوس) کو پاکیزہ کر دے۔ بیشک تو ہی غالب

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ

اور صاحب تدبیر ہے۔ اور کون ہے جو ابراہیمؑ کے طریقے سے نفرت کرے

إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا

مگر جو اپنے کو احمق بنا دے بیشک ہم نے ان کو دُنیا میں بھی منتخب کر لیا

وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ

اور وہ ضرور آخرت میں بھی اچھوتوں ہی میں سے ہو میں گئے۔ جب اُن سے اُن کے پڑدگار

أَسْلِمُ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَوَضَىٰ يَاسَا

نے کہا اسلام قبول کر تو عرض کی میں سارے جہان کے پڑدگار پر اسلام لایا۔ اور اسی طریقے کی ابراہیمؑ نے

إِبْرَاهِيمَ بَيْنَهُ وَيَعْقُوبُ يُبْنِي إِنْ اللَّهُ اصْطَفَىٰ

اپنی اولاد سے عیسیٰؑ کی اور یعقوبؑ نے (یہی) کر کے فرزند و خدا نے تمہارے واسطے اس میں

لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

(اسلام) کو پسند فرمایا ہے پس تم ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان ہی ہو کر۔ (اے یہود)

۱

اس آیت سے واضح ہوا  
کہ حضرت ابراہیمؑ کا مذہب  
جس کی پیروی کرنے کا حکم  
دیا گیا ہے عقل تھا اور یہی  
اہل حق کا مذہب ہے جو  
اسکھانے میں دیکھو مشابہ  
کے عقل جو نہ کی تھی  
بلکہ گویا کسب کیا  
پر احادیث میں عقل تو ہی  
باطنی سے تفسیر کیا ہے  
اسی وجہ سے یہ کوشش  
ہے کہ جس کا عقل نہ کر لیا  
اسی کا شریعت بھی منکر  
نہی ہے جس کا شریعت  
حکم کر لیا ہے۔ اسی کا عقل  
بھی منکر کر لیا ہے۔

۱۰۰



أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ

کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کے سر پر موت آگھری ہوئی اس وقت انہوں نے

لِيَتَّبِعَنِي مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ

اپنے بیٹوں سے کہا میرے بعد کس کی عبادت کرو گے۔ کہنے لگے ہم آپ کے معبود اور آپ کے

وَالِلَّهِ آبَائُكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَهًُا وَاحِدًا

باپ ملے داداؤں ابراہیم و اسماعیل و اسحاق کے معبود یکساں خدا کی عبادت کریں گے

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ تِلْكَ آتَةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا

اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ (وہ یہود) وہ لوگ تھے جو چل بسے جو انہوں نے کایا ان کے

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا

آگے آیا اور جو تم کماؤ گے تمہارے آگے آئے گا۔ اور جو کچھ بھی وہ کرتے تھے اسی پر تم

يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا

سے نہیں ہوئی۔ یہودی عیسائی مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو راہ درست پراگیا

قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

کہے۔ رسول ان سے کہہ دو کہ ہم ابراہیم کے طریق پر ہیں جو باطل سے کٹر کر چلتے تھے اور مشرکین سے تھے

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

(اور اے مسلمانو تم یہ کہو کہ ہم تو خدا پر ایمان لائے ہیں اور اُس پر جو ہم پر نازل کیا گیا قرآن اور جو (میں نے)

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ

ابراہیم و اسماعیل و اسحاق و یعقوب اور اولاد یعقوب پر نازل ہوئے تھے اُن پر۔ اور جو (کتاب)

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا

موسیٰ و عیسیٰ و خودی گئی راس پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے انہیں دیا گیا (اپسرا ہم تو)

نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

ان میں سے کسی (ایک) میں بھی تفریق نہیں کرتے اور ہم تو خدا ہی کے فرمانبردار ہیں

۱۰  
اس میں مقام پر خدا نے  
حضرت اسماعیل کو عطا  
یعقوب کی اولاد کے  
باپ داداؤں میں شامل  
فرمایا ہے حالانکہ حضرت  
اسماعیل اُن کے بھائی تھے  
اس کے صاف اُتار دیا  
کہ عبادت میں یکساں  
ہی باپ کہتے ہیں۔  
اسی بنا پر حضرت ابراہیم  
اپنے بھائی آدمیت کو  
کو باپ بنا کر تھے تھے  
اور اُن کے والد کا نام  
تھامس تھا۔ ۱۰



فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۖ

پس اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لائے ہیں جس طرح تم تو البتہ راہِ راست پر آگئے اور اگر وہ اس طریقہ

إِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمْ

سے منہ پھیر لیں تو بس وہ صرف تمہاری ضدی پر ہیں۔ تو دوسرے رسولؑ ان کے شر سے بچائے گا اور تمہارا

اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ

لئے خدا کافی ہوگا اور وہ سب کجیالت خوب جانتا اور اسے سناتا ہے۔ مسلمانوں کے لیے جو کہ رنگ تو خدا ہی کا رنگ

أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ۝

ہے جس میں تم رنگے گئے اور خدا ہی رنگ سے بہتر کون نکے ہوگا اور ہم تو اسی کی عبادت کرتے ہیں سوائے اس کے

قُلْ أَعْمَلُوا نِنَّا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا

کہہ دیجئے کہ کیا تم ہم غصے کے لیے سے مجھوتے ہو یا اگر وہی ہمارا ہی رب ہے اور وہی تمہارا ہی رب ہے

وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝ أَمْ تَقُولُونَ

ہے ہمارے لیے میں تمہاری کار و باریاں اور تمہارے لیے تمہاری کارستانیاں اور ہم تو نے تمہارے اسی کے لیے کیا

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ

کہتے ہو کہ ابراہیم و اسماعیل و اسحاق و اولاد یعقوب یہ سب کے سب

كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ قُلْ أَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ وَمَنْ

یہودی یا نصرانی تھے۔ اے رسولؑ ان سے پہچھو تو کہ تم زیادہ واقف ہو یا خدا۔ اور اس

أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس کے پاس خدا کی طرف کوئی گواہی (موجود) ہو کہ وہ یہودی نہ تھے اور نہ یہودی

عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

اور جو کچھ تم کہتے ہو خدا اس کے لیے خبر نہیں۔ یہ وہ لوگ تھے جو سدا چکے جو کچھ وہ کیا گئے ان کے لیے

لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

تمہارا جو کچھ تم کیا گئے تمہارے لیے ہوگا اور جو کچھ وہ کر گئے اُس کی پوچھ کچھ تم سے نہ ہوگی۔